نام مبارک — غلام علی ابن حاجی اسمٰعیل مرحوم طاب ثراہ

تاریخ پیدائش — ۲۸ صفر ۱۲۷۹ھ

جائے پیدائش — بمبئی مہاراشٹر

تاریخ رحلت — ۹ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ

مدفن — حاجی ناجی آرام باغ بھاؤنگر گجرات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیندار ماں باپ نے اپنے لائق فخر فرزند کو قرآن مجید اور دینیات کی ابتدائی تعلیم دینے کے لئے ایک عالم و فاضل سید صاحب کے سپرد کیا جو گھر پر ہی آکر اس ہونہار بچے کو تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی تربیت سے بھی سنوارتے تھے۔

لائق اور سعید بچے نے سید بزرگ کی شفقت اور اپنی ذہانت سے ۱۲ سال کی عمر میں قرآن مجید پڑھ لیا تو والدین نے آپ کو عربی، فارسی کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے آیۃ اللہ شیخ زین العابدین صاحب کے وکیل ملّا قادر صاحب کربلائی کے عربی مدرسہ میں داخلہ دلادیا جہاں رہ کر آپ نے علم دین کو کمال ذوق و شوق کے ساتھ حاصل کیا اور بہت ہی جلد اپنے اساتذہ کی آنکھوں کا تارہ بن گئے۔ خود مدرسہ کے نگران اعلیٰ ملا قادر صاحب کربلائی آپ کو ازحد عزیز رکھنے لگے اور اکثر اپنے اس سعید شاگر پر فخر بھی کیا کرتے تھے۔

اس کے بعد آپ کو عالم جلیل جناب مولانا سید غلام حسنین صاحب قبلہ مجتہد حیدرآبادی نے عربی و فارسی کی اعلیٰ تعلیم سے آراستہ فرمایا ۱۳۰۰ھ میں اپنے والدین کے ہمراہ عتبات عالیات کی زیارت

کے لئے ایران وعراق تشریف لے گئے حضرات ائمہ معصومین علیہ السلام کے مزارات مقدسہ کی زیارت سے واپسی کے بعد آپ نے مالیگاؤں،مہاراشٹر میں ایک سال تک پیش نماز رہ کر مومنین کے درمیان مذہب حقہ کی تبلیغ فرمائی پھر حجتہ الاسلام آقا سید غلام حسنین صاحب قبلہ مجتہد حیدر آبادی آپ کو ہمراہ لے کر مہوا گجرات چلے آئے یہاں آکر آپ نے اپنے برادران قومی کی مذہبی حالت دیکھی تو پھر گجرات ہی کو اپنی تبلیغ کے لئے ضروری سمجھتے ہوئے مستقل طور پر وطن قرار دیتے ہوئے قیام پذیر ہوگئے۔

آپ نے یہاں رہ کر صرف تقریروں تک ہی اپنی تبلیغ کو محدود نہیں رکھا بلکہ تقریر کے ساتھ ساتھ تحریر کو بھی ضروری سمجھا اور اس کے لئے ۱۳۱۰ھ میں راہ نجات نامی ایک ماہنامہ گجراتی زبان میں جاری کیا تاکہ بستی بستی مذہب حقہ کی تعلیمات کو پہونچایا جاسکے رسالہ جاری کرتے وقت نیت میں خلوص ہی کا نتیجہ تھا جس کی وجہ سے یہ ماہنامہ آج بھی حاجی ناجی صاحبؒ کے فرزند معیاری مضامین سے مزین کرکے شائع کررہے ہیں۔ اور خواجہ برادران دنیا کے جس ملک میں بھی رہتے اور بستے ہیں وہاں اس ماہنامہ کو منگا کر ضرور پڑھتے ہیں صرف اثنا عشری مومنین ہی میں نہیں بلکہ غیر شیعہ مسلم برادران میں بھی اس رسالے کو ذوق و شوق کے ساتھ پڑھا جاتا ہے حتیٰ کہ حق کے متلاشی غیر مسلم برادران وطن بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکے اور بعض نے مذہب حق کو قبول فرمالیا رسالہ کی گونج صرف

گجرات تک ہی محدود نہ رہی بلکہ جب آپ زیارت کے لئے ایران و عراق تشریف لے گئے اور علمائے ایران سے ملے رو انہوں نے آپ کو عزت واحترام کے ساتھ اپنا مہمان بنایا عراق کے دوران سفر میں آپ جب ایک دن آیۃ اللہ العظمیٰ آقائے شیخ محمد حسین صاحب مجتہد سے ملے تو آیۃ اللہ العظمیٰ نے آپ سے فرمایا حاجی صاحب آپ اپنے سفر زیارت کو طولانی نہ بنائیے زیارت واجب نہیں ہے۔ تبلیغ دین واجب ہے لہذا جتنا جلد ممکن ہو مزار مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہو کر ہندوستان جاکر اپنی تبلیغی سرگرمی کو تیز تر فرمائیں اللہ بزرگ و برتر بحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآلِ محمد علیہ السلام آپ کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور خدمات کو قبول فرمائے آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد حسین صاحب قبلہ کے ارشادات سے آپ کے حوصلہ کو مزید تقویت ملی اور سفر زیارت سے ہندوستان واپس آکر آپ نے اپنی تقریر اور تحریر سے دینی تعلیمی تحریک کو تیز سے تیز تر بنا دیا تاکہ مومنین، اسلام کی اعلیٰ تعلیمات سے زیادہ سے زیادہ مالامال ہوسکیں غور فرمائیے آج سے ۸۰ سال قبل جب کی آمد ورفت کے وہ ذرائع نہیں تھے جو آج کے علماء کرام کو فراہم ہیں لیکن آپ اس پرزحمت سفر کی صعوبتوں کو برداشت کر کے ان چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں بھی جاکر نماز جماعت اور مجلس سیدالشہداؑ کا انعقاد فرماتے اور مومنین کو مسائل کی تعلیم دیتے حتی کہ مجلس کا تبرک بھی اپنے پاس سے تقسیم کرتے اور مساجد، محافل اور مدارس کی تعمیر کراتے تھے اور جب خلوص نیت کی بنا پر تبلیغی سعی مسلسل

کامیاب ہوتی ہوئی دیکھی تو نصرت الٰہی پر یقین رکھتے ہوئے ۱۳۱۴ھ میں ایک اثنا عشری نامی پرنٹنگ پریس قائم کیا جس میں سب سے پہلے گجراتی رسم الخط میں قرآن کریم چھاپ کر ان مومنین و مسلمین کو جو عربی عبارت میں قرآن کی تلاوت کرنے سے محروم تھے ان کے لئے تلاوت کلام الٰہی کرنے کی راہ نکال دی اس کے بعد اعمال و وظائف جمع کر کے ایک کتاب بنام مجموعہ شائع کی جو مومنین کے درمیان اس حد تک مفید ثابت ہوئی کہ آج ہر گجراتی زبان بولنے والے شیعہ کے گھر میں موجود ہے اور کوئی گھر ایسا نہیں ہے جس میں مجموعہ موجود نہ ہو۔ چنانچہ مومنین کی جانب سے قرآن کریم (بخط گجراتی) اور مجموعہ کی مقبولیت کو دیکھ کر حاجی صاحب نے اپنی تمام توانائیوں کو تراجم و تصانیف اور تالیفات میں صرف فرما دیا جس کے نتیجہ میں دینی کتابوں کا سیلاب بہہ نکلا آپ نے بہت ہی مختصر عرصہ میں تفسیر وظائف، تاریخ، اخلاق اور مجالس سے متعلق ۴۰۰ کتابیں تالیف کر ڈالیں۔ آپ کی شائع کردہ تفسیر قرآن-انوارالقرآن کے نام سے دو مرتبہ منظر عام پر آچکی ہے۔

علم اخلاق سے متعلق معراج السعادہ جیسی جامع اور مفید کتاب کو ہندوستان میں سب سے پہلے گجراتی زبان میں ترجمہ کر کے آپ ہی نے شائع فرمایا جس کے لئے علماء لکھنؤ نے تحسین کے خطوط لکھے آپ کے وہ تراجم، تصانیف اور تالیفات جن سے مومنین استفادہ کررہے ہیں اور دستیاب ہیں۔

ان کی فہرست مندرجہ ذیل ہے :

۱	قرآن مجید	گجراتی رسم الخط
۲	قرآن مجید	گجراتی ترجمہ
۳	قرآن مجید	اردو ترجمہ
۴	قرآن مجید	ترجمہ پاکٹ سائز
۵	قرآن مجید	ایک صفحہ میں
۶	قرآن مجید	پوسٹ کارڈ سائز
۷	قرآن مجید	جس کی ہر سطر کو الف سے شروع کیا گیا ہے۔
۸	تفسیر قرآن	بزبان گجراتی ۵ جلدیں

۹ مراتب القرآن

۱۰ قرۃ العیون

۱۱ قصص الانبیأ

۱۲ قصص الانبیأ

۱۳ قصص الانبیاء

۱۴ قصص الانبیأ

۱۵ کنز المصائب

۱۶ قصص العلماء

۱۷ کنز مخفی

۱۸ قمر بنی ہاشم

۱۹ قصیدہ علویہ

۲۰ تہر ذوالجلال

۲۱ کروڑ برس کی تاریخ

۲۲ کربلا کا تازۃ معجزۃ

۲۳ قبر کا معجزہ

۲۴ خوشبوئے بہشت

۲۵ خزینۂ ماتم

۲۶ خیر النساء

۲۷ خصائص حسینہ

۲۸ خدا کی ہستی

۲۹ خدا
۳۰ خزینۂ رحمت
۳۱ جنگ خیبر کی لڑائی
۳۲ گلستان پنجتن
۳۳ گلشن ماتم
۳۴ غیبی مدد
۳۵ گوہر مقصود
۳۶ غیبی خزانہ
۳۷ غم مبتلا
۳۸ غم عاشورہ
۳۹ گلزار کربلا
۴۰ گلزار کلثوم
۴۱ گلزار عزا
۴۲ چشم غم
۴۳ رونق ماتم
۴۴ چوں چونکا مربہ
۴۵ چراغ ہدایت
۴۶ چشم کوثر
۴۷ جنگ جمل
۴۸ جنگ صفین
۴۹ جنت وجہنم
۵۰ جنگ خیبر مختصر
۵۱ جنگ خیبر مفصل
۵۲ جنگ بہرالالم
۵۳ جنت العباد
۵۴ جناب کھچڑی
۵۵ زندگی کیا ہے
۵۶ جناب سلیمہ خاتون
۵۷ جنت کی کنجی
۵۸ زادالصالحین
۵۹ زہرہ بانو
۶۰ زائچہ تقدیر
۶۱ ذائقہ ماتم
۶۲ زادالآخرہ
۶۳ زیارت جامعہ کبیر
۶۴ زیارت وارثہ
۶۵ ذوالفقار ماتم
۶۶ ذوالفقار حیدری
۶۷ درخت
۶۸ تحفتہ الصائمین

٦٩	تحفۃ المومنین	٨٩	تاریخ ناجی
٧٠	تحفۃ المومنات	٩٠	تصویر نماز
٧١	تحفۃ الحجاج	٩١	دعائے طوسی
٧٢	تحفۃ الزائرین	٩٢	تازے معجزے
٧٣	تحفۃ العابدین	٩٣	تعویذ اعظم
٧٤	تحفۃ الحاجات	٩٤	طریق نجات
٧٥	تحفۃ الاطفال	٩٥	تحفۃ العوام
٧٦	توزیت کے چالیس سورے	٩٦	تحفۃ المومنین
٧٧	تقلید (اردو)	٩٧	تحفہ ہاشمی
٧٨	تقلید (گجراتی)	٩٨	تحفہ شریعہ
٧٩	تحفہ عقبہ	٩٩	تحفہ نظریہ
٨٠	تابوت حسینؑ	١٠٠	تحفہ ناجی
٨١	تعلیم الاطفال	١٠١	تحفہ مولود
٨٢	تمیم انصاری	١٠٢	تحفہ پیر
٨٣	تعلیم النساء	١٠٣	تحفہ دلی
٨٤	تعلیم النساء	١٠٤	تحفہ مولود
٨٥	تعلیم النساء	١٠٥	تحفہ پیر بھائی
٨٦	تعلیم النساء	١٠٦	تحفہ قاسمیہ
٨٧	تعلیم النساء	١٠٧	تحفہ پانچ عمل
٨٨	تعلیم النساء	١٠٨	درِّ بے بہا

۱۰۹ دُرِّ مقصود

۱۱۰ دُرِّ آداب

۱۱۱ دُرِّ جعفری

۱۱۲ دعائے کمیل

۱۱۳ دعائے مشلول

۱۱۴ دعائے نور

۱۱۵ دعائے مجید

۱۱۶ درود طوسی

۱۱۷ دعاؤں کا مجموعہ

۱۱۸ دریائے غم

۱۱۹ دینیات

۱۲۰ نور العیون

۱۲۱ نہج البلاغہ

۱۲۲ نعمت

۱۲۳ دعائے نور

۱۲۴ دعائے عدلیہ

۱۲۵ نجات الدارین

۱۲۶ نور ہدایت

۱۲۷ نماز کی سنت چیزیں

۱۲۸ نجات العباد

۱۲۹ نذر صادق

۱۳۰ نہر غم

۱۳۱ نور ایمان

۱۳۲ نیا معجزہ

۱۳۳ فاتحہ

۱۳۴ جناب فاطمہ زہراؑ

۱۳۵ بوستان کربلا

۱۳۶ بحر غم

۱۳۷ بزم غم

۱۳۸ بحر المسائل

۱۳۹ بغدادی قاعدہ

۱۴۰ بازو بند تعویذ

۱۴۱ باغ نجات

۱۴۲ باپ بیٹا

۱۴۳ مرثیوں کی بیاض

۱۴۴ معجزات مرتضوی

۱۴۵ مختار نامہ

۱۴۶ مخزن المسائل

۱۴۷ معراج السعادہ

۱۴۸ مراد دل

۱۴۹ مجموعہ صلوٰۃ

۱۵۰ مجموعہ پیش خوانی

۱۵۱ منقبت

۱۵۲ منقبت اہل بیت

۱۵۳ معراج نامہ

۱۵۴ معجزے

۱۵۵ حقوق والدین

۱۵۶ مباہلہ

۱۵۷ مفاتیح الجنان

۱۵۸ مصائب پنجتن

۱۵۹ مجموعہ سلام

۱۶۰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۶۱ مشکل کشا کا معجزہ

۱۶۲ مولا کے کلام

۱۶۳ موت سے معاد

۱۶۴ معرفت

۱۶۵ مانوجیون

۱۶۶ مولا کا فاتحہ

۱۶۷ مصائب الابرار

۱۶۸ مراثی کا مجموعہ

۱۶۹ میلاد شریف

۱۷۰ مستحبات نماز

۱۷۱ محرم نامہ

۱۷۲ مہر منیر

۱۷۳ جناب یوسفؑ

۱۷۴ حقیقت روح

۱۷۵ رباعیات

۱۷۶ راہ فردوس

۱۷۷ رسالہ ارتداد

۱۷۸ راہ حق

۱۷۹ راہ ایمان

۱۸۰ ثواب روزہ

۱۸۱ روضہ الشہداء

۱۸۲ راہ نجات

۱۸۳ لولووالمرجان

۱۸۴ لغات ناجی

۱۸۵ وظیفہ

۱۸۶ وسیلہ نجات

۱۸۷ واجبات نماز

۱۸۸ سلمہ خاتون

۱۸۹ صراط مستقیم

۱۹۰ نیند کے آداب

۱۹۱ ثبوت شہادت

۱۹۲ رضائے ظلم

۱۹۳ ثواب صلواۃ

۱۹۴ سفینہ ماتم

۱۹۵ صراط مستقیم

۱۹۶ دعائے سمات

۱۹۷ صحیفہ کاملہ

۱۹۸ سورۂ یٰسین

۱۹۹ صراط ائمہ

۲۰۰ سیلاب اشک

۲۰۱ سیلاب اشک

۲۰۲ صد حکایت

۲۰۳ شہادت اولیأ

۲۰۴ فلسفہ شہادت

۲۰۵ شہید ثالث

۲۰۶ شادی نامہ

۲۰۷ حدیقہ شیعہ

۲۰۸ حیات ابدی

۲۰۹ ہزار حدیثیں

۲۱۰ حسین ٹیکری جاورہ

۲۱۱ حدیث کسأ

۲۱۲ حقیقت مساوات

۲۱۳ ہدیہ عنایت

۲۱۴ حمایت الاسلام

۲۱۵ ہماری تعلیم

۲۱۶ امام حسینؑ

۲۱۷ سیرت علیؑ

۲۱۸ عریضہ

۲۱۹ احوال معصومین

۲۲۰ احوال کربلا

۲۲۱ حضرت علیؑ

۲۲۲ احوال النساء

۲۲۳ الہادی

۲۲۴ احکام المواریث

۲۲۵ انوری بیگم

۲۲۶ اثنا عشری جنتری

۲۲۷ اعتراضات کا جواب

۲۲۸ اعمال عیدین

۲۲۹ آفتاب شہادت
۲۳۰ عالی شان واعظ
۲۳۱ اصحاب کہف
۲۳۲ ہماری تاریخ
۲۳۳ ایام غم
۲۳۴ ایام مسرت
۲۳۵ آریہ سماج کارد
۲۳۶ ہمارے نبیؐ
۲۳۷ اعجاز سیدہ
۲۳۸ اسیران ستم
۲۳۹ اسلام
۲۴۰ ایام مبین
۲۴۱ حضرت عمران
۲۴۲ اسلامی تاریخیں
۲۴۳ امہات المومنین
۲۴۴ عمدہ معجزہ
۲۴۵ استاد اور شاگرد
۲۴۶ تعویذ ام صبیان
۲۴۷ تہذیب الاسلام
۲۴۸ ہدایت
۲۴۹ دعائے عدیلہ اور معراج
۲۵۰ دعائے گنج العرش
۲۵۲ خضرخراسان
۲۵۳ راہ مشہد کربلا
۲۵۴ تحفہ عید
۲۵۵ تحفہ اثنا عشری
۲۵۶ بمبئی سے مشہد
۲۵۷ نفس رسولؐ
۲۵۸ آواگون
۲۵۹ خراج عقیدت
۲۶۰ بلوہر دیوزاسف
۲۶۱ مسقط کا اسلام
۲۶۲ مصائب غم
۲۶۳ مرگی دور کرنے کی مناجات
۲۶۴ اسلام عالمگیر مذہب
۲۶۵ تجارت اور تربیت کی احادیث
۲۶۶ نصیحت آموز کہانی
۲۶۷ تعبیر نام
۲۶۸ آداب مجامعت
۲۶۹ حسینہ یا شیطان

۲۷۰ عباسی شہزادی

۲۷۱ شہزادی ضر

۲۷۲ شہزادی ملکہ

۲۷۳ نعت

۲۷۴ زینت المجالس

۲۷۵ ولادت

۲۷۶ ابتدائے اسلام

۲۷۷ اردو سیکھنے کی کتاب

۲۷۸ اقوال امیر المومنین

۲۷۹ حیات انسانی

۲۸۰ نجات دارین

۲۸۱ مزارات مقدسہ کی تصویریں

۲۸۲ عم کا پارہ مع ترجمہ وتفسیر

۲۸۳ اسلامی کتاب

۲۸۴ اسلامی کتاب

۲۸۵ اسلامی کتاب

۲۸۶ اسلامی کتاب

۲۸۷ اسلامی کتاب

۲۸۸ اسلامی کتاب

۲۸۹ دوران تبلیغ جو آپ نے مجالس پڑھیں ان کی تعداد ۵۰۰۰ ہے

۲۸ صفر ۱۲۷۹ھ کو ہدایت کا جو آفتاب افق بمبئی سے طلوع ہوا تھا وہ ۹ ذی الحجہ ۱۳۶۳ھ کو بھاؤنگر گجرات میں غروب ہوگیا لیکن ان کی لکھی ہوئی کتابوں سے مومنین آج بھی ہدایت حاصل کر رہے ہیں لائق تحسین ہیں۔ حاجی غلام حسین بھائی میگھانی جنہوں نے اس محسن قوم کے نام پر ایک عظیم الشان اور خوبصورت عمارت خرید کر اس کو حاجی ناجی میمور ٹرسٹ کے نام سے منسوب کر دیا ہے جس میں بیرون بھاؤنگر کے طلاب رہ کر دنیاوی علم کے ساتھ ساتھ دینی علم بھی حاصل کررہے ہیں طلاب کو قیام وطعام کی قابل تعریف سہولیات دی جارہی ہیں۔ علاوہ ازیں حاجی میگھانی صاحب کی جانب سے حاجی ناجی صاحب کے نام سے ایک دوا خانہ بھی جاری ہے جس سے مومنین کو مفت میں دوا دی جاتی ہے۔ خداوند عالم ان کی توفیقات میں مزید اضافے کے ساتھ ساتھ صحت اور طول عمر عنایت فرمائے اور اس اخلاص کے صلے میں موصوف اور ان کے والدین کی مغفرت فرمائے۔ دین کے لئے کس قدر مخلص تھے۔ (حاجی ناجی صاحب کے آج وہ دنیا میں نہیں ہیں لیکن ان کے نام سے مومنین کو آج بھی جسمانی و روحانی غذا مل رہی ہے خدا وند عالم بحق محمدؐ و آل محمدؐ ان کی تربیت پر رحمت کا نزول فرمائے۔)

والسلام علیکم ورحمتہ اللہ برکاتہ

حاجی ناجی میمور ٹرسٹ

بھاؤنگر گجرات (جون ۱۹۹۶ء)